



## سوال

(562) قریب المرگ جانور کا ذبح کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کسی جانور کے مرنے کا خطرہ ہو تو کیا اس کو ذبح کیا جا سکتا ہے؟ (محمد شاہد - حجرہ شاہ مقیم) (۲۸ ستمبر ۲۰۰۱ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حلال جانور کے مرنے کا خطرہ لاحق ہو تو فوراً ذبح کر دینا چاہیے۔ ”صحیح بخاری“ میں ہے:

’مَنْ نَسِيَ فَلَا بَأْسَ‘ (صحیح البخاری، فی ترجمۃ الباب: التَّسْمِيَةُ عَلَى الدَّيْحِ، وَمَنْ تَرَكَ مُتَّخِذًا - قبل رقم الحدیث: ۵۳۹۸)

یعنی جو بوقت ذبح اللہ کا نام لینا بھول گیا ہو تو (ایسے ذیحے کے کھانے میں) کوئی حرج نہیں۔“

اس اثر کو ”دارقطنی“ اور ”سعید بن منصور“ وغیرہ نے موصول ذکر کیا ہے۔ آپ نے تو دوران ذبح تسمیہ کہہ لیا ہے۔ لہذا جانور حلال ہے اور اگر بھول کر تکلیف بالکل ہی رہ جاتی تو سابقہ دلیل کی بناء پر پھر بھی حلال تھا۔ امام احمد رحمہ اللہ اور اہل علم کے ایک گروہ کا مسلک بھی یہی ہے۔ (فتح الباری: ۶۲۳/۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 427

محدث فتویٰ